QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: I have performed istikhārah. Can I act opposite to it? Is this permissible for me?

Questioner: Imran from UK

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

Definite knowledge is not attained from istikhārah, rather probable knowledge is acquired and it is not necessary that things will occur according to the knowledge attained from istikhārah. Therefore it is not necessary according to the Sharī'ah to act in accordance with the information acquired in the istikhārah. You may act opposite to it on the condition that the opposing action is permissible. Yes, however, if the istikhārah performed was that which is explained in the ahādīth then it is better that one act in the way that is indicated to in the istikhārah and refrain from opposing it in action because it is possible that there be harm for you in that. However according to the Sharī'ah it is not prevented from acting opposite to it.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Muftī Qāsim Ziā al-Qādrī
Translated by Ustādh Ibrār Shafī

استخارہ کے خلاف کام کرنا جائز ہے
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں استخارہ کیا ہے کیا میں اس کے اپوزٹ کام کرسکتا ہوں یہ میرے لیے جائز ہے ؟

سائل : عمران (انڈیا)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

استخارہ سے علم قطعی نہیں بلکہ ظنی علم حاصل ہوتا ہے اور یہ ضروری نہیں کہ جیسے استخارہ میں علم ہوا ویسا ہی ہوگا ۔لہٰذا شرعاً استخارہ میں دی گئی معلومات کے مطابق عملاضروری نہیں ہے آپ اس کے خلاف بھی عمل کرسکتے ہیں بشرطیکہ وہ عمل جائز ہو ۔ہاں البتہ اگر وہ استخارہ کیا جو احادیث میں بیان کیا گیا پھر بہتر یہی ہے کہ اس میں جس طرف اشارہ ہے وہ کریں اور

اس خلاف سے رک جائیں کہ ہوسکتا ہے کہ اس میں آپ کا نقصان ہوجائے لیکن شرعاً اس کے خلاف عمل کرنا منع نہیں ۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:05 -01-2020